ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج دیپال پور

ای۔لرننگ پروجیکٹ

چھٹیوں کا کام/ ٹیوٹوریل لنکس/جائزہ/سرگرمیاں

سیشن ۲۰۲۰ءتا۲۰۲۱ء

اردو جماعت: پنجم

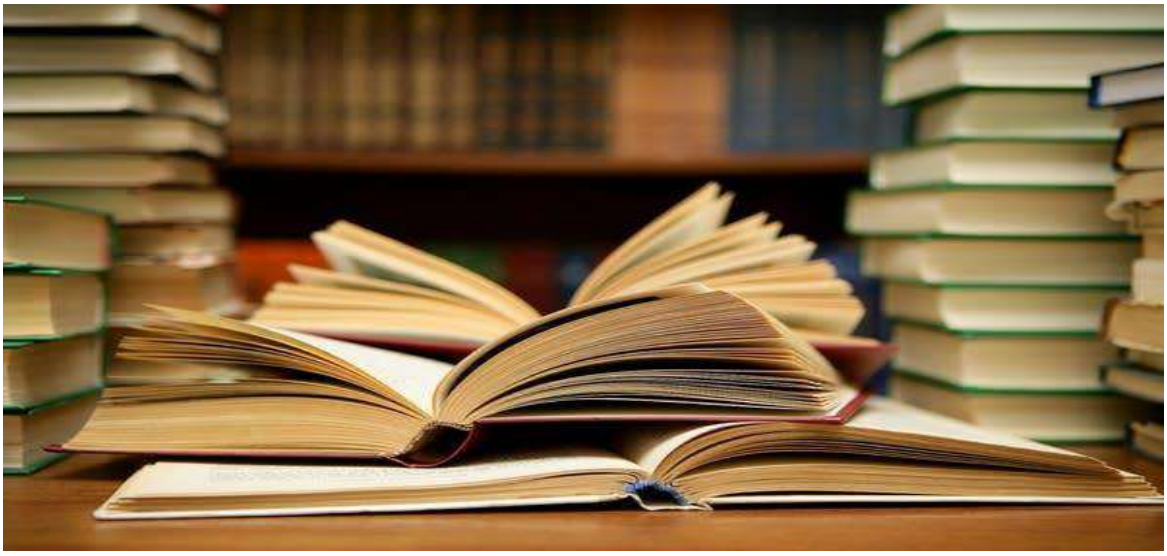

نام طالبعلم/طالبہ: ------------

سیکشن: -----------

رول نمبر: ----------

دن: پیر

تاریخ: ۶۔ جولائی ۲۰۲۰ء

سبق نمبر ۳: حجر اسود کی کہانی (کتاب صفحہ نمبر ۷)

ٹیوٹر لنک: https://youtu.be/-ot7jyhhel

تدریسی مقاصد: بچوں کو اسلامی تاریخ سے آگاہ کرنا۔

بچوں کو حضرت محمد ﷺ کی سیرت مبارکہ سے آگاہ کرنا۔

عنوان: پڑھائی

آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے جب اللہ کے رسول حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام نے مکہ مکرمہ میں خانہء کعبہ کی تعمیر کا کام شروع کیا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے جنت کا ایک پتھر زمین پر لائے۔ اس پتھر کو ''حجرِ اَسود'' کہتے ہیں۔ تب یہ پتھر خانۂ کعبہ کے ایک کونے میں نصب کیا گیا۔ حج اور عمرہ کرنے والے لاکھوں مسلمان ہر سال مکّہ جاتے ہیں تو خانہ کعبہ کے طواف کے دوران حجرِ اَسود کو بوسہ دیتے ہیں۔ یہ پتھر مسلمانوں کے نزدیک اس لیے مقدس ہے کہ ہمارے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ نے اسے بار بار چُوما۔ آپ ﷺ جب بھی خانہ کعبہ میں تشریف لے جاتے، حجرِ اسود کو ضرور بوسہ دیتے۔

ایک سال مکّہ میں شدید بارشیں ہوئیں۔ تب خانہ کعبہ کی دیواریں کچّی تھیں اِن بارشوں سے خانہ کعبہ کی کچّی دیواروں کو شدید نقصان پہنچا اور یہ کئی جگہ سے بیٹھ گئیں۔ قریش نے فیصلہ کیا کہ خانہ کعبہ کو نئے سرے سے تعمیر کر کے اس کی دیواریں مضبوط اور بلند کر دی جائیں۔ جب کعبے کی تعمیر ہو چکی تو حجرِ اَسود کو دوبارہ اس کے مقام پر نصب کرنے کی باری آئی۔ حجرِ اَسود چونکہ ہر قبیلے کے لوگوں کے لیے قابلِ احترام تھا، اس لیے ہر قبیلہ چاہتا تھا کہ حجرِ اسود کی دوبارہ تنصیب کی سعادت صِرف اُسی کو ملے۔ خدشہ تھا کہ اس معاملے پر قبائل کے درمیان کہیں جنگ نہ چھڑ جائے۔ آخر کار مکّہ کے چند جہاں دیدہ بزرگوں نے فیصلہ سنایا کہ کل صبح سویرے جو شخص سب سے پہلے صحنِ کعبہ میں داخل ہو گا، وہی حجرِ اَسود کو اس کے مقام پر نصب کرے گا۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
فرزند	بیٹا		بوسہ دینا	چومنا	
حجر	پتھر		تنصیب	نصب کرنا	
اسود	کالا		خدشہ	خطرہ	
نصب کرنا	لگانا		سعادت	عزت	
طواف کرنا	چکر لگانا		قبائل	قبیلے کی جمع، گروہ	
مقدس	پاک		جہاں دیدہ	تجربہ کار	
مقام	جگہ		جہاں دیدہ	تجربہ کار	

دن: منگل

تاریخ: ۷۔جولائی ۲۰۲۰ء

عنوان: پڑھائی

اگلے روز خانہ کعبہ کے صحن میں سب سے پہلے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچے۔ تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمرِ مبارک پینتیس برس تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابھی نبوّت کا اعلان نہیں کیا تھا لیکن اس کے باوجود مکّہ کے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچائی اور ایمان داری کے قائل تھے اور وہ سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو 'صادق' اور ''امین' کہہ کر پکارتے تھے۔

خانہ کعبہ کے صحن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صبح سویرے آمد سے لڑائی جھگڑے کا خطرہ ٹل گیا تھا۔لوگوں کو یقین تھا کہ اب یہ معاملہ نہایت خوش اسلوبی سے حل ہو جائے گا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر منگوائی۔حجرِ اَسود کو اپنے دستِ مبارک سے اُٹھایا اور چادر پر رکھ دیا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر قبیلے کا ایک ایک نمائندہ لیا اور تمام نمائندوں سے فرمایا کہ وہ چاروں کونے تھام کر چادر کو اُوپر اُٹھائیں۔ جب چادر اس مقام تک پہنچ گئی جہاں حجرِ اَسود کو نصب کیا جانا تھا، تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجرِ اَسود کو اپنے دستِ مبارک میں لیا اور کعبہ کی دیوار میں لگا دیا۔حجرِ اَسود آج تک اسی مقام پر نصب ہے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکمت سے مکّہ کے لوگ خون خرابے سے بچ گئے۔

ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لاکھ مسلمانوں کے ساتھ حج کیا (جس کو حجۃ الوداع کہتے ہیں) تو اُنھوں نے طواف کے دوران، صحابہ کرامؓ کے ساتھ حجرِ اَسود کو بوسہ دیا۔

یہی وجہ ہے کہ حج اور عُمرہ کرنے والے لاکھوں زائرین اس کو بوسہ دیتے ہیں۔اب تک اربوں مسلمان جنّت کے اس پتّھر کو بوسہ دے چکے ہیں اور سُنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا یہ سلسلہ اِن شاء اللہ قیامت تک جاری رہے گا۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
برس	سال		خون خرابہ	خون بہانا	
صادق	سچا		حجۃ الوداع	آخری حج	
امین	امانت دار		زائرین	زیارت کرنے والے	
خوش اسلوبی سے	اچھے طریقے سے		پیروی	تقلید	
دست	ہاتھ		نمائندہ	نائب	
نبوّت	پیغمبری		حکمت	دانش، عقل	

دن: بدھ　　　　　　　　　　تاریخ: ۸۔جولائی ۲۰۲۰ء

درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

سوال: خانہ کعبہ کب تعمیر ہوا؟ (آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے خانہ کعبہ کی تعمیر ہوئی تھی۔)

جواب:---

سوال: خانہ کعبہ کس نے تعمیر کیا؟ (خانہ کعبہ کی تعمیر حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل نے کی۔)

جواب:---

سوال: حجرِ اسود کی تنصیب کے موقع پر کس بات کا خدشہ تھا؟ (قبائل کے درمیان جنگ کا خطرہ تھا۔)

جواب:---

سوال: خانہ کعبہ کے صحن میں صبح سویرے کون پہنچا؟ (ہمارے پیارے نبی ﷺ خانہ کعبہ کے صحن میں پہنچے۔)

جواب:---

سوال: حجتہ الوداع کے موقع پر کتنے مسلمان آپ ﷺ کے ساتھ تھے؟(ایک لاکھ مسلمان آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔)

جواب:۔۔

دن: جمعرات

تاریخ:۹۔جولائی ۲۰۲۰ء

ٹیوٹر لنک:https://youtu.be/GhqAVLf3IN0

سوال نمبر 2: مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے:

مناسب الفاظ
بوسہ
تعمیر
نمائندہ
قابلِ احترام

(الف) حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے خانہ کعبہ کی۔۔۔۔کا کام کیا۔

(ب) ہر سال لاکھوں مسلمان حجرِ اسود کو۔۔۔۔۔۔ دیتے ہیں۔

(ج) حجرِ اسود ہر قبیلے کے لیے۔۔۔۔۔۔ تھا۔

(د) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر قبیلے کا ایک ایک۔۔۔۔۔ لیا۔

سوال نمبر 3: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

اَلفاظ	جُملے
طواف	
چادر	
صحن	
دیوار	
جنت	

سوال نمبر 4: ایک جیسے معنی دینے والے الفاظ، مترادف الفاظ کہلاتے ہیں۔

جیسے: ''آبرو'' کا مترادف ہے ''عزت'' اور ''آتش'' کا ''آگ''۔ دیے گئے الفاظ کے مترادف لکھیے:

اَلفاظ	معانی	اَلفاظ	معانی
لڑائی		احترام	
خدشہ		مضبوط	

سوال نمبر 5: دو یا دو سے زیادہ عربی اور فارسی الفاظ کا مجموعہ ''مرکب'' کہلاتا ہے جیسے: حجرِ اسود

اس سبق میں استعمال ہونے والے مرکبات تلاش کیجیے اور نیچے دی گئی خالی جگہ پُر کیجیے:

(i) خانۂ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (ii) قابلِ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(iii) دستِ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (iv) خُوش۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(v) حجۃ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (vi) صحنِ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دستخط والدین:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دن: جمعہ

عنوان: خلاصہ

تاریخ: ۱۰۔ جولائی ۲۰۲۰ء

ٹیوٹر لنک: https://youtu.be/ryoMZfQ9h5E

آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے جب حضرت ابراہیمؑ اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیلؑ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کا کام شروع کیا۔ تو اللہ کے حکم سے فرشتے جنت کا ایک پتھر زمین پر لائے۔ اس پتھر کو حجر اسود کہتے ہیں۔ اور اس کو خانہ کعبہ کے ایک کونے میں لگایا گیا۔ حج اور عمرہ کرنے والے مسلمان اسے ضرور چومتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ جب خانہ کعبہ جاتے تو حجر اسود کو ضرور بوسہ دیتے تھے۔ ایک سال مکہ میں شدید بارشیں ہوئیں۔ خانہ کعبہ کی دیواریں کچی تھیں اور ان دیواروں کو بارشوں سے شدید نقصان پہنچا تو قریش نے فیصلہ کیا کہ خانہ کعبہ کو نئے سرے سے تعمیر کیا جائے اور دیواریں اونچی کی جائیں جب خانہ کعبہ کی تعمیر ہو چکی اور حجر اسود کو اس کی جگہ پر لگانے کی باری آئی تو ہر قبیلہ یہ چاہتا تھا کہ وہ حجر اسود کو خانہ کعبہ کی جگہ پر لگائے۔ اندیشہ تھا کہ قبائل کے درمیان جنگ نہ چھڑ جائے۔ آخر کار مکہ کے جہاں دیدہ لوگوں نے فیصلہ کیا کل صبح سویرے پہلے خانہ کعبہ میں داخل ہو گا وہی حجر اسود کو اس کی جگہ پر نصب کرے گا۔ اگلے روز ہمارے پیارے نبی ﷺ خانہ کعبہ پہنچے تب آپ ﷺ کی عمر صرف پینتیس برس تھی۔ آپ ﷺ کی ایمانداری اور سچائی کے لوگ قائل تھے اور آپ ﷺ کو صادق اور امین کہتے تھے۔ آپ ﷺ کی آمد سے لڑائی کا خطرہ ٹل گیا۔ آپ ﷺ نے ایک چادر اٹھائی اپنے ہاتھوں سے حجر اسود کو چادر پر رکھ دیا۔ ہر قبیلے میں سے ایک ایک فرد لیا اور فرمایا کہ تمام نمائندے چاروں کونے تھام کر چادر اٹھائیں اس طرح تمام لوگ اس چادر کو اس مقام تک لے گئے جہاں حجر اسود نصب کرنا تھا۔ تب آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے حجر اسود کو خانہ کعبہ کی دیوار میں لگا دیا۔ حجر اسود آج تک اسی جگہ نصب ہے۔ آپ ﷺ کی حکمت سے خانہ کعبہ کے لوگ خون خرابے سے بچ گئے۔ آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر صحابہ کے ہمراہ حجر اسود کو بوسہ دیا اور آج تک اربوں مسلمان حجر اسود کو بوسہ دے چکے ہیں۔

خلاصہ لکھیے

دستخط والدین:----------------

دن: ہفتہ

جائزہ

تاریخ: ۱۱۔جولائی ۲۰۲۰ء

کل نمبر ۱۵/

سوال: جواب لکھیے۔ ۵/

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر کتنے مسلمان آپ ﷺ کے ساتھ تھے؟

جواب:---

سوال: حجرِ اسود کی تنصیب کے موقع پر کس بات کا خدشہ تھا؟

جواب:---

سوال: جملے لکھیے۔ ۵/

الفاظ	جملے
طواف	
چادر	
صحن	
دیوار	
جنت	

سوال: معانی لکھیے ۵/

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لڑائی		صادق	
خدشہ		زائرین	
حجرِاسود			

دستخط والدین:---------------

عنوان: واحد جمع لکھیے۔

واحد	جمع	جمع	واحد	جمع	جمع	واحد	جمع	جمع
جنس	اجناس		جسم	اجسام		جاہل	جہلا	
جزیرہ	جزائر		حد	حدود		حق	حقوق	
حکم	احکام		حاکم	حکام		حکیم	حکما	
حرکت	حرکات		حکایت	حکایات		حادثہ	حادثہ	
خطرہ	خطرات		خدمت	خدمات		خلق	اخلاق	
خبر	اخبار		خط	خطوط		خاص	خواص	
درجہ	درجات		دفتر	دفاتر		دوا	ادویہ	
رسالہ	رسائل		سبب	اسباب		شعر	اشعار	
رقم	رقوم		سبق	اسباق		شاعر	شعرا	
رسم	رسوم		سلطان	سلاطین		شے	اشیا	
روایت	روایات		شیطان	شیاطین		شہید	شہدا	
زیور	زیورات		شخص	اشخاص		شریف	شرفا	
زمانہ	ازمنہ		شجر	اشجار		شکایت	شکایات	
صفت	صفات		صاحب	اصحاب		طور	اطوار	
صفحہ	صفحات		ضعیف	ضعفا		طبقہ	طبقات	
صوفی	صوفیا		ضلع	اضلاع		طائر	طیور	
صدقہ	صدقات		طرف	اطراف		ظرف	ظروف	
عادت	عادات		عبادت	عبادات		عمارت	عمارات	
عمل	اعمال		علم	علوم		عالم	علما	
غنی	اغنیا		غرض	اغراض		غیر	غیور	

دستخط والدین:--------------

دن: پیر

تاریخ: ۱۳۔ جولائی ۲۰۲۰ء

سبق: خدمت خلق

ٹیوٹر لنک: https://youtu.be/2yXLFwIoTH4

تدریسی مقاصد: بچوں کو اسلامی تاریخ سے روشناس کروانا۔ خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرنا۔

عنوان: پڑھائی

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند فرماتا ہے، جو اس کی مخلوق سے پیار کرتے ہیں۔ مخلوقِ خُدا کی بھلائی کے لیے کی گئی کوشش خدمتِ خَلق کہلاتی ہے۔ اسلامی تاریخ میں خدمتِ خَلق کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ انھی میں سے ایک واقعہ، مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عُثمان رضی اللہ عنہ کی شخصیت سے متعلق بھی ہے۔ حضرت عُثمان غنیؓ نے تمام زندگی، اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کیا اور لوگوں کی مدد کی۔

نبُوّت کے تیرھویں سال، جب مسلمانوں نے مکہ مُکرّمہ سے مدینہ مُنوّرہ کی طرف ہجرت کی، تو وہاں پانی کی شدید قِلّت تھی۔ لوگوں کو میٹھے پانی کے لیے دور دراز مقامات کا سفر کرنا پڑتا تھا۔ مدینہ مُنوّرہ میں میٹھے پانی کا صرف ایک کنواں تھا۔ اس کُنویں کا نام "بیرِ رُومہ" یعنی "رُومہ کا کنواں" تھا، جس کا مالک ایک یہودی تھا۔ وہ یہودی، مسلمانوں کو مہنگے داموں پانی فروخت کرتا تھا۔ مسلمان ہجرت کے وقت اپنا گھر بار اور مال اسباب مکہ مکرّمہ میں چھوڑ آئے تھے۔ اس لیے ان کے پاس پانی خریدنے کے لیے پیسے نہیں تھے مسلمانوں نے اپنی پریشانی کا اظہار اللہ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا کہ: کیا تم میں سے کوئی ایسا شخص ہے جو "بیرِ رُومہ" کو خرید کر رفاہِ عامہ کے لیے وقف کر دے اور کل قیامت کے روز حق تعالیٰ کے ہاں سے اس کا بہترین معاوضہ اور بدلہ حاصل کرے۔

یہ سنتے ہی حضرت عثمان غنیؓ اُس یہودی کے پاس تشریف لے گئے اور اس سے کنویں کو خریدنے کے لیے بات کی۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
مخلوق	لوگ		مال اسباب	سامان	
خلیفہ	نائب		متعلق	بارے میں، بابت	
قلتّ	کمی		رفاہ عامہ	عوام کی بھلائی	
بدلہ	صلہ		وقف کرنا	اللہ کے نام کی ہوئی چیز	

دستخط والدین:-------------

دن: منگل　　　　　　　　　　　　　　　　تاریخ: ۱۴۔ جولائی ۲۰۲۰ء

عنوان: پڑھائی

یہودی اس کو بیچنا نہیں چاہتا تھا۔ آخر کار بڑی کوشش کے بعد یہودی کنویں کا آدھا حق فروخت کرنے پر رضا مند ہو گیا، جو آپؓ نے بارہ ہزار درہم میں اس شرط پر خرید لیا کہ کنویں کے پانی پر ایک روز حضرت عثمان غنیؓ کا حق ہو گا اور دوسرے روز کنواں یہودی کے لیے مخصوص رہے گا۔

جس روز حضرت عثمان غنیؓ کی باری ہوتی، مدینہ کے چاروں جانب سے لوگ اُمنڈ آتے اور ہر شخص اتنا پانی نکال لیتا جو اس کی دو دن کی ضروریات کے لیے کافی ہوتا اور اگلے روز جب کنویں کے پانی پر یہودی کا حق ہوتا تو کوئی بھی شخص اس سے پانی خریدنے کے لیے نہ آتا۔ یہودی نے جب یہ دیکھا کہ لوگوں نے حضرت عثمان غنیؓ کی باری کے روز دو دن کا پانی لے جا کر استعمال کرنا اپنا معمول بنا لیا ہے تو اُس کو اِس سودے میں خسارہ نظر آیا۔ اس کو یہ بات گوارا نہ تھی کہ وہ مالی نقصان اُٹھائے۔ اس لیے اس نے سوچا کہ اب کنویں کی آدھی ملکیت بھی اپنے پاس رکھنی نقصان کا باعث ہے۔ یہودی نے باقی نصف کنواں مزید آٹھ ہزار درہم لے کر حضرت عثمان غنیؓ کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ اس طرح بیس ہزار درہم ادا کرنے کے بعد اَب یہ کنواں حضرت عثمان غنیؓ کی مکمل ملکیّت بن گیا۔ چنانچہ اس کا نام بیرِ عثمانؓ رکھا گیا اور عام مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔

یوں حضرت عثمان غنیؓ نے ذاتی نفع کے بدلے لوگوں کی بھلائی اور دُنیاوی فائدے کے بدلے آخرت کو پسند فرمایا۔ اس نیکی کے صِلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خود بشارت دی تھی کہ: ''جو بیرِ رومہ کو خرید کر وقف کر دے، اس کے لیے جنّت ہے۔'' (''بخاری'' ج ۱، ص 389 ص 523)

وہ کُنواں آج بھی مدینہ مُنوّرہ میں صدقہء جاریہ کے طور پر موجود ہے اور اس کا ثواب اِن شاءاللہ قیامت تک آپؓ کو ملتا رہے گا۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
فروخت	بیچنا		خسارہ	نقصان	
رضامند	راضی		قبضہ	ملکیت	
مخصوص	خاص		درہم	سکّے	
امنڈ آنا	چاروں طرف سے گھر آنا		نفع	فائدہ	
صدقہ جاریہ	ایسا صدقہ جس سے لوگوں کو فائدہ ہو		نفع	فائدہ	

دستخط والدین: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دن: بدھ

عنوان: مشقی سوالات

تاریخ: ۱۵۔جولائی ۲۰۲۰ء

ویڈیو لنک: https://youtu.be/Ff8xms-_my8

سوال نمبر 2: سبق کے حوالے سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) یہودی سے کنواں خریدا:

(i) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے (ii) حضرت عمر فاروقؓ نے (iii) حضرت عثمان غنیؓ نے

(iv) حضرت علی مرتضیٰؓ نے

(ب) ''بیرِ عثمانؓ'' آج شہر میں موجود ہے:

(i) مکہ مکرّمہ (ii) جدّہ (iii) مدینہ منوّرہ (iv) الرّیاض

(ج) حضرت عثمان غنیؓ کے دن مسلمان کنویں سے پانی حاصل کرتے:

(i) مُفت (ii) مہنگا (iii) سستا (iv) آدھی قیمت

(د) مسلمانوں نے نبوّت کے بعد مکہ مکرّمہ سے ہجرت کی:

(i) تیرھویں سال (ii) پندرھویں سال (iii) گیارھویں سال (iv) بارھویں سال

سوال نمبر 3: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

اَلفاظ	جُملے
ہجرت	
اُمنڈ آئے	
رضامند	
دنیاوی فائدے	
آخرت	

سوال نمبر 4: درج ذیل الفاظ کے معنی لُغت سے تلاش کر کے خانوں میں لکھیے:

اَلفاظ	معنی
خسارہ	
معمول	
بشارت	

اَلفاظ	معنی
معاوضہ	
صدقۂ جاریہ	
نفع	

دن: جمعرات

تاریخ: ۱۶۔ جولائی ۲۰۲۰ء

سوال نمبر 5: دی گئی مثال کے مطابق نیچے دیے گئے جملوں کی نشان دہی کیجیے کہ کون سا جملہ فعل ماضی سے، کون سا حال سے اور کون سا مستقبل سے تعلق رکھتا ہے:

(ج) مجھے اس سے کہیں زیادہ کی پیش کش ہوگی۔ (د) ایک روز یہودی کا حق ہوگا۔ (ہ) کنویں کو عام مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔ (و) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خود بشارت دی تھی۔	

سوال نمبر (6) بچے سوچ کر لکھیں کہ حضرت عثمانؓ کا واقعہ پڑھ کر انھوں نے کیا سیکھا:

میں نے سیکھا کہ ....

....

....

....

....

....

....

....

دستخط والدین: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دن: جمعہ

عنوان: مشقی سوالات

تاریخ: ۱۷۔جولائی ۲۰۲۰ء

ویڈیو لنک: https://youtu.be/iIvnb4kH8I8

درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

سوال: اللہ پاک کن لوگوں کو پسند فرماتا ہے؟ (اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی مخلوق سے پیار کرتے ہیں۔)

جواب: --

سوال: بیر رومہ کا کیا مطلب ہے؟ (بیر رومہ کا مطلب ہے، رومہ کا کنواں)

جواب: --

سوال: یہودی نے حضرت عثمان کو پورا کنواں کیوں فروخت کیا؟ (اس نے سوچا کہ کنویں کی آدھی ملکیت اپنے پاس رکھنا نقصان کا باعث ہے اس لیے اس نے پورا کنواں فروخت کیا۔)

جواب: --

سوال: حضرت عثمان نے یہودی سے پورا کنواں کتنے میں خریدا؟ (حضرت عثمان نے پورا کنواں ۲۰ ہزار درہم میں خریدا۔)

جواب: --

سوال: اس واقعہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ (اس کا جواب خود سوچ کر لکھیے۔)

جواب: --

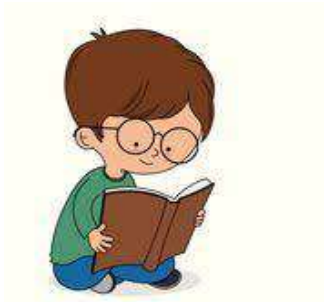

مذکر، مونث

مونث لکھیے۔

مذکر	مونث	مونث	مذکر	مونث	مونث	مذکر	مونث	مونث
باپ	ماں		بھائی	بہن		میاں	بیوی	
ابا	اماں		بھائی	بھاوج		خاوند	بیوی	
مرد	عورت		سسر	ساس		داماد	بہو	
غلام	لونڈی		راجا	رانی		بادشاہ	ملکہ	
صاحب	میم		بیل	گائے		جن	پری	
مینڈھا	بھیڑ		نواب	بیگم		لوہار	لوہاری	
چمار	چماری		مینڈک	مینڈکی		بلا	بلی	
لڑکا	لڑکی		سنار	سناری		شہزادہ	شہزادی	
پھوپھا	پھوپھی		بیٹا	بیٹی		چیونٹا	چیونٹی	
بھتیجا	بھتیجی		بوڑھا	بوڑھی		ہرن	ہرنی	
بچہ	بچی		بندہ	بندی		تیتر	تیتری	
گھوڑا	گھوڑی		بھانجا	بھانجی		نواسا	نواسی	
کمہار	کمہاری		چچا	چچی		دادا	دادی	
پوتا	پوتی		جولاہا	جولاہی		ہمسایہ	ہمسائی	
کبوتر	کبوتری		مرغ	مرغی		بکرا	بکری	
دولھا	دلھن		گوالا	گوالن		بھنگی	بھنگن	

دستخط والدین:-------------

دن: ہفتہ

تاریخ: ۱۸۔ جولائی ۲۰۲۰ء

سبق نمبر: ۵ پاک وطن ہے پاکستان

ٹیوٹر لنک: https://youtu.be/1F5qh81E7LI

تعارف شاعر: سید نظر زیدی

ان کا اصل نام سید نظر حسین تھا۔ نظر زیدی اپریل 1917ء میں کلمیڑی، بجنور۔ بھارت میں پیدا ہوئے۔ ممتاز ادو اسکالر، ادیب، صحافی اردو کے ممتاز شاعر اور تاجور نجیب آبادی کے شاگرد تھے۔ مدیر پندرہ روزہ ہدایت لاہور صدارتی تمغا حسن کار کردگی بھی انہیں ملا 21۔ جون 2002ء لاہور (پنجاب)۔ پاکستان میں وفات پائی۔

تدریسی مقاصد: بچوں کو پاکستان کی محبت، اس کے پرچم اور آزادی کی اہمیت بتانا۔

عنوان: پڑھائی

پاک وطن ہے پاکستان
پھولوں اور کلیوں کا جہان
پاک ہیں اس گلشن کی فضائیں
پاک ہے مٹی، پاک ہوائیں
پاک ہے پانی، پاک گھٹائیں
پاک ہیں پربت اور میدان
پاک وطن ہے پاکستان

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
جہان	دنیا		فضائیں	ہوائیں	
گلشن	باغ		گھٹائیں	کالے بادل	
پربت	پہاڑ		میدان	ہموار زمین	

تشریح: پاکستان پاک وطن ہے۔ یہ پھولوں اور کلیوں کا جہان ہے۔ اس گلشن کی فضائیں پاک ہیں۔ خوبصورت کلیوں نے باغوں کی زینت میں اضافہ کیا ہوا ہے۔ مٹی۔ ہوایئں، پانی اور گھٹایئں بھی پاک ہیں۔ شاعر اپنے ملک کے پہاڑوں اور میدانوں کا ذکر

کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہمارے ملک کے پہاڑ اچھے اور پاک صاف ہیں اور اس کی میدان اپنی مثال آپ ہیں۔ ہمارا ملک بہت پیارا اور پاک صاف ہے۔

بند نمبر:۲

پاک ہے یہ ہریالا جھنڈا
چاند ستارے والا جھنڈا
اُونچا اور نرالا جھنڈا
امن اور آزادی کا نشان
پاک وطن ہے پاکستان

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
پاک	صاف		ہریالا	سبز	
نرالا	انوکھا		امن	سکون	
نشان	علامت				

تشریح:

شاعر کہتا ہے کہ ہمارے ملک کا جھنڈا سبز ہے۔ اور ہمارا جھنڈا ہمارے ملک کی آزادی کی علامت ہے۔ اس پر بنا ہوا چاند اور تارا اس کی شان بڑھاتے ہیں۔ ہمارا جھنڈا سب سے اونچا اور سب سے مختلف ہے۔ خدا ہمارے جھنڈے کو اسی طرح قائم و دائم رکھے اور یہ ہمیشہ لہراتا رہے۔ ہمارا ملک امن اور سلامتی کا گہوارہ ہے۔ ہماری سرزمین، ہمارا پاکستان پاکیزگی کی علامت ہے۔

دستخط والدین:--------------

دن: پیر **تاریخ:۲۰۔جولائی ۲۰۲۰ء**

بند نمبر:۳

ہم سب ہیں اس کے رکھوالے
غیرت والے ہمّت والے
سب آزادی کے متوالے
آزادی ہے ہماری جان
پاک وطن ہے پاکستان

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
رکھوالے	نگرانی کرنے والے		ہمت	حوصلہ	
متوالے	مدہوش،مست		وطن	ملک	

تشریح: شاعر اس بند میں وطن سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہم سب اپنے ملک کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ کوئی ہمارے ملک کی طرف میلی آنکھ سے دیکھے گا تو ہم اس کو برباد کر دیں گے۔ کیونکہ ہم ایک غیرت منداور باہمت قوم کے لوگ ہیں۔ ہمارا وطن ہمیں اپنی جان سے زیادہ پیارا ہے۔ ہماری آزادی ہمیں بہت عزیز ہے۔ ہم اپنے ملک اور اس کی آزادی کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ ہمارا ملک پاکیزگی کی علامت ہے۔

مرکزی خیال: اس نظم میں شاعر اپنے وطن کے بارے میں بتاتے ہیں کہ ہمیں اپنا ملک اور اس کے پہاڑ، میدان، ہر چیز سے پیار ہے۔ اسکا جھنڈا ہمیشہ اونچا رہے۔ اس کی آزادی قائم رہے۔ اور ہم اپنے وطن کی رکھوالی کرنے والے غیرت مند لوگ ہیں۔ ہمیں اپنی سے زیادہ اپنے ملک کی پرواہ ہے۔

دستخط والدین:-------------

دن: منگل

مشقی سوالات

تاریخ: ۲۱۔جولائی ۲۰۲۰ء

ٹیوٹر لنک: https://youtu.be/iM6LWSV917c

درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

سوال: شاعر نے پھولوں اور کلیوں کا جہان کسے کہا ہے؟ (شاعر نے پاکستان کو پھولوں اور کلیوں کا جہان کہا ہے۔)

جواب: --

سوال: نظم میں کون سا مصرع بار بار آیا ہے؟ (پاک وطن ہے پاکستان،، یہ مصرع بار بار آیا ہے۔)

جواب: --

سوال: اس نظم میں گلشن سے کیا مراد ہے؟ (اس نظم میں **گلشن** سے مراد باغ جیسا پیارا وطن ہے۔)

جواب: --

سوال: امن اور آزادی کا نشان کسے کہا گیا ہے؟ (امن اور آزادی کا نشان سبز ہلالی پرچم کو کہا گیا ہے۔)

جواب: --

سوال: پاکستانی پرچم میں کتنے رنگ ہیں؟ (پاکستانی پرچم میں دو رنگ سبز اور سفید ہیں۔)

جواب: --

تاریخ:۲۲۔جولائی ۲۰۲۰ء

عنوان: مشقی سوالات

دن: بدھ

ٹیوٹر لنک: https://youtu.be/pT90ZrvJWYI

مناسب الفاظ
جان
رکھوالے
پاک
شان
آزادی

سوال نمبر 2: مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے:

(i) اس گلشن کی فضائیں ------ ہیں۔

(ii) ہم سب اس سرزمین کے ------- ہیں۔

(iii) پاک سرزمین پر ہماری ------ بھی قربان ہے۔

(iv) ہمارا جھنڈا ہماری ------ کا نشان ہے۔

(v) آزادی ہماری -------- ہے۔

سوال نمبر 3: اعراب کی مدد سے درج ذیل الفاظ کا تلفظ واضح کیجیے:

(i) مٹی -------------

(ii) گلشن -------------

(iii) نرالا -------------

(iv) وطن -------------

(v) غیرت -------------

(vi) ہمت -------------

سوال نمبر 4: درج ذیل الفاظ کی جمع بنائیے:

واحد	جمع	واحد	جمع
فضا		کلی	
گھٹا		جھنڈا	
رکھوالا		نشان	

سوال نمبر 5: ہم وزن الفاظ لکھیے:

جہان : ________ ________ ________

رکھوالے : ________ ________ ________

امن : ________ ________ ________

آزادی : ________ ________ ________

دستخط والدین: -------------

دن: جمعرات

جائزہ

تاریخ: ۲۳۔جولائی ۲۰۲۰ء

کل نمبر: ۱۵/

سوال: جواب لکھیے۔ ۵/

شاعر نے پھولوں اور کلیوں کا جہان کسے کہا ہے؟

جواب:---

سوال: امن اور آزادی کا نشان کسے کہا گیا ہے؟

جواب:---

سوال نمبر 2: مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے: ۵/

(i) اس گلشن کی فضائیں------ہیں۔

(ii) ہم سب اس سرزمین کے-------ہیں۔

(iii) پاک سرزمین پر ہماری------بھی قربان ہے۔

(iv) ہمارا جھنڈا ہماری-------کا نشان ہے۔

(v) آزادی ہماری---------ہے۔

مناسب الفاظ
جان
رکھوالے
پاک
شان
آزادی

سوال: مرکزی خیال لکھیے۔ ۵/

دستخط والدین:--------------

الفاظ، متضاد

متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	متضاد	الفاظ	متضاد	متضاد	الفاظ	متضاد	متضاد
اچھا	برا		اگلا	پچھلا		ادنی	اعلی	
امیر	غریب		اجالا	اندھیرا		آسان	مشکل	
اپنا	پرایا		انسان	حیوان		آزاد	غلام	
آگ	پانی		امید	ناامیدی		آرام	تکلیف	
آمدن	خرچ		استاد	شاگرد		الٹا	سیدھا	
برائی	اچھائی		بہادر	بزدل		بیماری	صحت	
بدبو	خوشبو		تازہ	باسی		چھاؤں	دھوپ	
بد	نیک		ٹھنڈک	گرمی		حاکم	محکوم	
بلندی	پستی		جھوٹا	سچا		خوشی	غم	
پاک	ناپاک		جواب	سوال		دانا	بیوقوف	
دایاں	بایاں		روشنی	اندھیرا		زمین	آسمان	
سیاہ	سفید		سستا	مہنگا		شام	صبح	
بدخط	خوش خط		بہشت	دوزخ		پرانا	نیا	

دستخط والدین:-------------

دن: جمعہ

تاریخ: ۲۴۔جولائی ۲۰۲۰ء

سبق نمبر: ۶ مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح

ٹیوٹر لنک: https://youtu.be/53lJLw9QkK0

تدریسی مقاصد: ☆بچوں کو قومی شخصیات کی خدمات اور کارناموں سے آگاہ کرنا۔ ☆بچوں کی کردار سازی کے لیے مثالی شخصیت سامنے لانا۔ ☆بچوں کو اُن اوصاف سے آگاہ کرنا جو آدمی کو بڑا بناتے ہیں۔ ☆بچوں کو اس بات سے آگاہ کرنا کہ پاکستان کی تعمیر و تشکیل اور ترقی میں خواتین نے بھی کردار ادا کیا ہے اور وہ زندگی کے کسی بھی شعبے میں مؤثر اور نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں۔

عنوان: پڑھائی

محترمہ فاطمہ جناحؒ، قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کی سب سے چھوٹی بہن تھیں۔ وہ 31 جولائی 1893ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔ پاکستان کے قیام کی تحریک میں فاطمہ جناحؒ نے اپنے بھائی کا قدم قدم پر ساتھ دیا۔ اُنھوں نے خواتین کو مُسلم لیگ کے پلیٹ فارم پر جمع کیا اور اُن میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔ اُن کی خِدمات کے صلہ میں اُنھیں "مادرِ ملّت" کا لقب دیا گیا۔

ابتدائی تعلیم مکمّل ہونے کے بعد محترمہ فاطمہ جناحؒ کو اُن کے بھائی محمد علی جناحؒ نے 1919ء میں کلکتہ کے ڈاکٹر احمد ڈینٹل کالج میں داخل کرادیا۔ وہ کالج کے ہاسٹل میں مقیم رہیں۔ اُنھوں نے وہاں دِل لگا کر پڑھائی کی اور 1922ء میں ڈینٹیسٹ (دانتوں کے معالج) کی سَنَد حاصِل کرنے کے بعد اَپنے بھائی کے پاس بمبئی آ گئیں۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ اپنے بھائی سے بہت پیار کرتی تھیں۔ وہ قائدِ اعظمؒ کے ساتھ پانچ سال تک لَندن میں رہیں۔ وہاں کی ترقّی دیکھ کر وہ اس نتیجے پر پہنچیں کہ یہ سب کچھ آزادی کی بَدَولت ہے۔ اُنھوں نے جان لیا تھا کہ آزادی سب سے بڑی نعمت ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
مادرملت	قوم کی ماں		خدمات	بھلائی	
صلہ	بدلہ		مقیم	قیام کرنا	
بدولت	وجہ سے		نعمت	اللہ کی عطا کردہ چیز	

پاکستان بننے کے بعد محترمہ فاطمہ جناحؒ عام لوگوں کی بھلائی کے کاموں میں مصروف ہوگئیں۔ کراچی میں خاتونِ پاکستان سکول کھولا جو بعد میں خاتونِ پاکستان کالج بن گیا۔ وہ غریب مریضوں کا علاج مُفت کرتی تھیں۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ کو بچپن ہی سے کِتابیں پڑھنے کا شوق تھا۔ وہ بہت سلیقہ مند تھیں۔ صاف سُتھرا لباس پہنتیں۔ اپنی کِتابیں اور دُوسرا سامان سلیقے سے رکھتیں۔ اپنا کام وقت پر کرتیں۔ اُنھیں ہمیشہ سچ بولنے کی عادت تھی۔ سکول میں پڑھائی کے دوران اپنا سَبَق اُسی دن یاد کرتیں۔ کسی کام کو دوسرے دن پر ٹالنا انھیں اچھا نہیں لگتا تھا۔ وہ صفائی کا خاص خیال رکھتی تھیں۔

مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناحؒ کو بچّوں سے بہت پیار تھا۔ 25 جون 1949ء کو انھوں نے پاکستان کے بچوں کے نام ایک پیغام میں کہا: ''تم ہماری سب سے بڑی دولت اور زندہ قوم کا عزیز ترین سرمایہ ہو۔ سکول میں ہو یا گھر پر اِطاعت اور نظم وضبط کو اپنا شِعار بناؤ۔ وَقت کی قدر کرو۔ تعلیم اور کھیل کُود کے ساتھ ساتھ مُطالعے کی بھی عادت ڈالو''۔

مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناحؒ کا 9 جولائی 1967ء کو کراچی میں اِنتقال ہُوا۔ اُن کی یاد ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
بھلائی	نیکی		لقب	وہ اعزازی نام جو قوم کی طرف سے دیا جائے	
سلیقہ مند	تمیزدار		سرمایہ	دولت	
اطاعت	فرمانبرداری		شعار	طریقہ	
نظم وضبط	قانون کی پاسداری		خطاب	وہ اعزازی نام جو حکومت کی طرف سے دیا جائے	

دستخط والدین:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دن:ہفتہ

تاریخ:۲۵۔جولائی ۲۰۲۰ء

مشقی سوالات

ٹیوٹر لنک:https://youtu.be/FttZiai9wDM

سوال: فاطمہ جناح کا قائد اعظم سے کیا رشتہ تھا؟(محترمہ فاطمہ جناح قائد اعظم کی چھوٹی بہن تھیں۔)

جواب:--

سوال: فاطمہ جناح کب پیدا ہوئیں؟ (وہ ۳۱جولائی ۱۸۹۳کو پیدا ہوئیں۔)

جواب:--

سوال: فاطمہ جناح کہاں پیدا ہوئیں؟ (محترمہ فاطمہ جناح کراچی میں پیدا ہوئیں۔)

جواب:--

سوال: فاطمہ جناح کو دیے گئے لقب کا نام لکھیے۔(ان کو مادر ملت کا لقب ملا یعنی قوم کی ماں۔)

جواب:--

سوال: فاطمہ جناح نے کتنے سال لندن میں گزارے؟(فاطمہ جناح نے پانچ سال لندن میں گزارے۔)

جواب:--

سوال: فاطمہ جناح کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟ (فاطمہ جناح کا انتقال ۹جولائی ۱۹۶۷کو کراچی میں ہوا۔)

جواب:--

استاد کے نام خط (پڑھائی میں مدد کے لیے)

امتیازی گرامر صفحہ ۸۱

دستخط والدین:-------------

دن: پیر

تاریخ: ۲۷۔ جولائی ۲۰۲۰ء

مشقی سوالات

ٹیوٹر لنک: https://youtu.be/OgCCbmPYn9M

سوال نمبر 2: سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کیجیے:

(الف) محترمہ فاطمہ جناحؒ نے اپنے بھائی کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر ساتھ دیا۔

(ب) آزادی سب سے بڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(ج) غریب مریضوں کا علاج ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرتی تھیں۔

(د) محترمہ فاطمہ جناحؒ کو بچوں سے بہت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھا۔

(ہ) وقت کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرو۔

سوال نمبر 3: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) محترمہ فاطمہ جناحؒ کو مادرِ ملّت کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دیا گیا۔

(i) لقب (ii) خطاب (iii) اعزاز (iv) تخلّص

(ب) وہ قائداعظمؒ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لندن میں رہیں۔

(i) پانچ سال (ii) سات سال نو سال (iv) گیارہ سال س

(ج) محترمہ فاطمہ جناحؒ۔۔۔۔۔۔۔۔میں پیدا ہوئیں۔

(i) لاہور (ii) بمبئی (iii) لکھنو (iv) کراچی

(د) محترمہ فاطمہ جناحؒ کا کراچی میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ انتقال ہوا۔

(i) 6 جولائی 1967ء کو (ii) 9 جولائی 1967ء کو

(iii) 12 جولائی 1967ء کو (iv) 15 جولائی 1967ء کو

سوال نمبر 4: دیے گئے اَلفاظ کو اپنے جُملوں میں استعمال کیجیے:

الفاظ	جُملے
تعلیم	
آزادی	
بھلائی	
قوم	
سرمایہ	

سوال نمبر 5: درج ذیل الفاظ کے معنی لُغت سے تلاش کر کے لکھیے:

الَفاظ	معانی	الَفاظ	معانی
قیام		عزیز	
ابتدائی		اطاعت	
بھلائی		شِعار	

سوال نمبر 6: دی گئی مثال کے مطابق نئے الفاظ بنایئے جیسے: ذکر سے ذاکر

شُکر	شعر	فخر	نظر

دستخط والدین: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دن: منگل

کثیر الانتخابی سوالات

تاریخ: ۲۸۔جولائی ۲۰۲۰ء

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ محترمہ فاطمہ جناح کو مادرِ ملت کا۔۔۔۔۔ دیا گیا۔

(ا) تخلص (ب) لقب (ج) خطاب (د) اعزاز

۲۔ وہ قائداعظم کے ساتھ ــــــــــــــــ لندن میں رہیں۔

(ا) پانچ سال (ب) سات سال (ج) نو سال (د) گیارہ سال

۳۔ فاطمہ جناح ــــــــــــــــ میں پیدا ہوئیں۔

(ا) کراچی (ب) لاہور (ج) بمبئی (د) لکھنو

۴۔ فاطمہ جناح کا کراچی میں۔۔۔۔۔۔ انتقال ہوا۔

(ا) ۶۔جولائی ۱۹۶۷ء (ب) ۹۔جولائی ۱۹۴۷ء (ج) ۱۲۔جولائی ۱۹۶۷ء (د) ۱۵۔جولائی ۱۹۶۷ء

۵۔ فاطمہ جناح نے کب ڈینٹل کالج میں داخلہ لیا؟

(ا) ۱۹۱۸ء (ب) ۱۹۱۹ء (ج) ۱۹۲۰ء (د) ۱۹۲۱ء

۶۔ فاطمہ جناح نے کب ڈینٹیسٹ کی سند حاصل کی؟

(ا) ۱۹۲۰ء (ب) ۱۹۲۱ء (ج) ۱۹۲۲ء (د) ۱۹۲۳ء

۷۔ فاطمہ جناح نے خواتین کو پلیٹ فارم پر جمع کیا۔

(ا) کانگریس کے (ب) مسلم لیگ کے (ج) فنکشنل مسلم لیگ (د) عوامی مسلم لیگ

۸۔ پاکستان کے بچوں کے نام پیغام دیا۔

(ا) ۲۵۔جون ۱۹۴۹ء (ب) ۲۶۔جون ۱۹۴۹ء (ج) ۲۷۔جون ۱۹۴۹ء (د) ۲۸۔جون ۱۹۴۹ء

دن: بدھ

تاریخ: ۲۹۔جولائی ۲۰۲۰ء

جائزہ

کل نمبر: ۱۵/

سوال: جواب لکھیے۔ ۵/

فاطمہ جناح کہاں پیدا ہوئیں؟

جواب: ---

سوال: فاطمہ جناح کو دیے گئے لقب کا نام لکھیے۔

جواب: ---

سوال: جملے لکھیے۔ ۵/

الفاظ	جُملے
تعلیم	
آزادی	
بھلائی	
قوم	
سرمایہ	

سوال: معانی لکھیے۔ ۵/

اَلفاظ	معانی	الَفاظ	معانی
قیام		عزیز	
ابتدائی		اطاعت	
بھلائی		شِعار	

دستخط والدین: -------------

دن: جمعرات

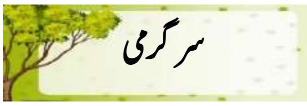

تاریخ: ۳۰۔جولائی ۲۰۲۰ء

طارق عزیز (مرحوم) کی شخصیت کے بارے میں کم از کم دس سطریں لکھیے۔

دستخط والدین: -------------